## سوال

(67) مشرکین میں اقامت نہ رکھیں

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

میں ہر سال دو سے ملکوں (یونان۔ آسٹریلیا) میں بیوی اور بچی سمیت سیر و تفریح کے لئے جاتا ہوں۔ وہاں ہم دو ہفتے سمندر میں یونان کے خوبصورت جزیروں اور باغوں میں شریفانہ تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ اس دوران ہم دونوں نمازیں بھی پابندی سے ادا کرتے ہیں۔ میری بیوی پردہ کا پورا خیال رکھتی ہے ہم (مشکوک کھانوں سے بچنے کے لئے) صرف پھل کھاتے ہیں۔ ہم لوگ نہ تو غیر مسلموں سے خلط ملط ہوتے ہیں؟ نہ انہیں عریاں لباس میں دیکھتے ہیں۔ کیا یہ جائز ہے؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

مشرکین کے ملک میں کسی شرعی جواز کے بغیر سفر کر کے جانا جائز نہیں اور تفریح کوئی شرعی جواز نہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَنَا بَرِيْءٌ مِن كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ)

''میں ہر مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' [1]

اس لئے ہم آپ کو نصیحت کرتے ہیں کہ تفریحی مقاصد کے لئے ان ملکوں میں نہ جائیں کیونکہ اس سے فتنوں میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہے اور مشرکین میں اقامت اختیار کرنے جیسا ممنوع کام ہے۔ جب کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث صحیح سند سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أَنَا بَرِيْءٌ مِن كُلِّ مُسْلِمٍ يُقِيمُ بَيْنَ أَظْهُرِ الْمُشْرِكِينَ)

''میں ہر مسلمان سے بری ہوں جو مشرکوں میں اقامت رکھتا ہے۔'' اس مفہوم کی اور حدیثیں بھی ہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز فتویٰ (۲۳۹۳)

---

[1] سنن ابی داؤد حدیث نمبر: ۲۶۴۵۔ جامع ترمذی حدیث نمبر: ۱۶۰۵۔ مجتبیٰ نسائیؒ ۸ ۳۶

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ**

**جلددوم- صفحہ 74**

**محدث فتویٰ**